احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

جمعرات 28- اکتوبر 1999ء - 18 رجب 1420 ہجری - 28 اخاء 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 245

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ اور دولت

حضرت خبیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں دولت و ثروت کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا اگر دولت تقویٰ کے ساتھ ہو تو کوئی حرج نہیں- اور متقی کے لئے اس کی صحت دولت سے بہتر ہے- اور دل کی خوشی بھی ایک بڑی نعمت ہے-

(سنن ابن ماجہ کتاب التجارات باب الحث علی المکاسب)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل تقویٰ جس سے انسان دھویا جاتا ہے اور صاف ہوتا ہے اور جس کے لئے انبیاء آتے ہیں وہ دنیا سے اٹھ گیا ہے پاکیزگی اور طہارت عمدہ شئے ہے انسان پاک اور مطہّر ہو تو فرشتے اس سے مصافحہ کرتے ہیں- لوگوں میں اس کی قدر نہیں ہے ورنہ ان کی لذات کی ہر ایک شئے حلال ذرائع سے ان کو ملے- چور چوری کرتا ہے کہ مال ملے لیکن اگر وہ صبر کرے تو خداتعالیٰ اسے اور (طریق) سے مالدار کر دے- اسی طرح زانی زنا کرتا ہے اگر صبر کرے تو خداتعالیٰ اس کی خواہش کو اور راہ سے پوری کر دے جس میں اس کی رضا حاصل ہو- حدیث میں ہے کہ کوئی چور چوری نہیں کرتا مگر اس حالت میں کہ وہ مومن نہیں ہوتا اور کوئی زانی زنا نہیں کرتا مگر اس حالت میں کہ وہ مومن نہیں ہوتا- جیسے بکری کے سر پر شیر کھڑا ہو تو وہ گھاس بھی نہیں کھا سکتی تو بکری جتنا ایمان بھی لوگوں کا نہیں ہے اصل جڑ اور مقصود تقویٰ ہے جسے وہ عطا ہو تو سب کچھ پا سکتا ہے بغیر اس کے ممکن نہیں ہے کہ انسان صغائر اور کبائر سے بچ سکے انسانی حکومتوں کے احکام گناہوں سے نہیں بچا سکتے- حکام ساتھ ساتھ تو نہیں پھرتے کہ ان کو خوف رہے- انسان اپنے آپ کو اکیلا خیال کر کے گناہ کرتا ہے ورنہ وہ کبھی نہ کرے اور جب وہ اپنے آپ کو اکیلا سمجھتا ہے اس وقت وہ دہریہ ہوتا ہے اور یہ خیال نہیں کرتا کہ میرا خدا میرے ساتھ ہے وہ مجھے دیکھتا ہے ورنہ اگر وہ یہ سمجھتا تو کبھی گناہ نہ کرتا تقویٰ سے سب شئے ہے قرآن نے ابتداء اسی سے کی ہے (-) انسان اگرچہ عمل کرتا ہے مگر خوف سے جرأت نہیں کرتا کہ اسے اپنی طرف منسوب کرے اور اسے خدا کی استعانت سے خیال کرتا ہے اور پھر اسی سے آئندہ کے لئے استعانت طلب کرتا ہے (-)

نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ سب اسی وقت قبول ہوتا ہے جب انسان متقی ہو- اس وقت خدا تمام داعی گناہ کے اٹھا دیتا ہے- بیوی کی ضرورت ہو تو بیوی دیتا ہے- دوا کی ضرورت ہو تو دوا دیتا ہے- جس شئے کی حاجت ہو وہ دیتا ہے اور ایسے مقام سے روزی دیتا ہے کہ اسے خبر نہیں ہوتی-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 557-558)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ کی تشویشناک علالت

ربوہ: 27-اکتوبر- حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ (چھوٹی آپا) صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تشویشناک طور پر خراب ہو گئی ہے- آپ لمبے عرصے سے بیمار چلی آ رہی ہیں بلڈ پریشر بہت کم ہو گیا ہے- انفیکشن ہے- ڈاکٹر صاحبان ان کا علاج گھر پر ہی کر رہے ہیں-

احباب کرام سے درخواست ہے کہ حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کریں اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا کرے اور لمبی زندگی سے نوازے- آمین-

نصرت جہاں انٹر کالج کی نمایاں کارکردگی

○ فیصل آباد بورڈ کے تحت جھنگ میں منعقد ہونے والے سالانہ انٹر کالجز چیمپئن شپ 1999ء میں نصرت جہاں انٹر کالج کے مندرجہ ذیل طلباء نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا-

احمد خالد وقاص، حنان احمد، مدثر عثمان

اس طرح ادارہ ہذا کی ٹیم نے مجموعی طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی- دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مزید کامیابیاں عطا فرمائے- آمین-

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعزاز

○ مکرم عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک کی بھتیجی عزیزہ ہبت الوحید بنت مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نے "Scienle Quiz" مقابلہ میں ضلع بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی-

اب 28 اکتوبر 1999ء کو ڈویژن لیول پر مقابلہ جات ہوں گے احباب جماعت سے ان مقابلوں میں بھی اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان
پبلشر: آغاسیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ
قیمت
2 روپے 50 پیسے

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 37

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

مسجد کے لئے وقار عمل

حضرت عائشہ ؓ ہجرت کے متعلق ایک لمبی حدیث بیان کرکے فرماتی ہیں کہ پھر آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور بنی عمرو بن عوف کے پاس سے جہاں آپؐ سب سے پہلے آکر ٹھہرے تھے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔ اور لوگ بھی آنحضرتؐ کے ساتھ ساتھ پیدل چل رہے تھے یہاں تک کہ آپ کی اونٹنی اس جگہ پر جاکر بیٹھ گئی جہاں بعد میں آنحضرتؐ کی مسجد بنائی گئی اور اس جگہ ان دنوں میں کچھ مسلمان نماز پڑھا کرتے تھے اور یہ سہیل اور سہل نامی دو لڑکوں کی کھجوریں سکھانے کا مقام تھا جو یتیم تھے اور اسعد بن زرارہ کی ولایت میں تربیت پا رہے تھے۔ پس رسول اللہؐ نے جب آپؐ کی اونٹنی وہاں بیٹھ گئی فرمایا کہ انشاء اللہ یہاں ہمارے رہنے کی جگہ ہوگی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں لڑکوں کو جن کی وہ جگہ تھی بلوایا اور ان سے اس جگہ کی قیمت دریافت کی تاکہ وہاں آپؐ مسجد تیار کریں۔ انہوں نے کہا آپؐ کے ہاتھ فروخت نہیں کرتے بلکہ آپ کو ہبہ کرتے ہیں۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے ان سے بطور ہبہ کے وہ زمین لینے سے انکار کر دیا یہاں تک کہ ان دونوں لڑکوں نے وہ زمین فروخت کر دی۔ پھر آپؐ نے وہاں مسجد بنانی شروع کی اور مسجد بنتے وقت آپؐ خود بھی صحابہ ؓ کے ساتھ اینٹیں ڈھوتے تھے اور ڈھوتے وقت یہ شعر پڑھتے جاتے تھے۔ یہ بوجھ خیبر کا بوجھ نہیں بلکہ اے ہمارے رب یہ اس سے زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔ اسی طرح آپؐ یہ شعر بھی پڑھتے اے خدا بدلہ تو وہی بہتر ہے جو آخرت کا ہو پس جب یہ بات ہے تو تو مہاجرین اور انصار پر رحم فرما۔

(بخاری کتاب بنیان الکعبہ باب ہجرۃ النبی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حق دلوایا

○ حضور ﷺ نے اپنی جوانی میں معاہدہ حلف الفضول میں شرکت کی تھی جس کے سب شرکاء نے وعدہ کیا کہ ہم ہمیشہ ظلم کو روکیں گے اور مظلوم کی مدد کریں گے۔

اس عہد کی حضورؐ نے اس وقت بھی پاسداری کی۔ بلکہ سب سے بڑھ کر کی اور حقیقت میں ایفائے عہد کے شاندار نظارے بعثت کے بعد دکھلائے جب شدید دشمنوں اور ظالموں کے مقابل پر حضورؐ نے اپنی جان اور عزت کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے معاہدہ حلف الفضول کے تحت مظلوموں کا حق دلوانے کی بھرپور سعی کی۔

اس کی تائید میں یہ واقعہ ملاحظہ فرمائیے۔

اراش قبیلہ کا ایک فرد مکہ میں اونٹ بیچنے کے لئے لایا۔ ابو جہل نے اس سے ایک اونٹ خریدا اور رقم ادا کرنے کے لئے ٹال مٹول کرنے لگا۔

وہ شخص دہائی دیتا ہوا قریش کے سرداروں کی مجلس میں پہنچ گیا۔ اور بلند آواز سے کہنے لگا اے سردارو مجھ غریب مسافر کا حق ابوالحکم نے مار لیا ہے۔ مجھے اونٹ کی قیمت دلا دو۔

اس وقت حضور ﷺ مسجد حرام کے ایک گوشے میں تشریف فرما تھے۔ اور وہ سب سردار جانتے تھے کہ ابو جہل حضور ﷺ سے سخت دشمنی رکھتا ہے۔ انہوں نے اس شخص سے استہزاء کرتے ہوئے حضورؐ کی طرف اشارہ کیا اور کہا یہ شخص تجھے حق دلا سکتا ہے۔

وہ شخص حضورؐ کے پاس پہنچا اور اپنی داستان سنائی۔ حضورؐ اس کی بات سن کر اٹھ کھڑے ہوئے اور ابو جہل کی طرف جانے لگے۔ قریشی سرداروں نے ایک شخص سے کہا کہ تو ان کے پیچھے جا اور دیکھ کیا ہوتا ہے۔

حضورؐ اس شخص کے ساتھ ابو جہل کے دروازہ پر پہنچے۔ دستک دی۔ اس نے پوچھا کون ہے فرمایا میں محمدؐ ہوں تم باہر آؤ۔

ابو جہل باہر آیا تو فرمایا اس شخص کا حق ادا کرو۔

وہ کہنے لگا آپ یہیں ٹھہریں میں ابھی اس کی رقم لے کر آتا ہوں۔ چنانچہ وہ گھر گیا اور رقم لے آیا۔ وہ شخص واپس جاتے ہوئے اہل قریش کی اسی مجلس کے پاس ٹھہرا اور کہا اللہ محمدؐ کو جزا دے مجھے میرا حق مل گیا۔

اتنی دیر میں وہ شخص جو حضورؐ کے تعاقب میں بھیجا گیا تھا واپس آگیا اور ابو جہل کے متعلق سارا واقعہ بیان کیا۔ تو سب سخت حیران ہوئے۔

تھوڑی دیر بعد ابو جہل آیا تو سب نے اسے لعن طعن کی۔ اس نے کہا جب میں محمدؐ کے بلانے پر باہر آیا تھا تو میں نے دیکھا کہ محمدؐ کے پیچھے قوی الجثہ خوفناک زبردست جبڑوں والا اونٹ ہے اور اگر میں انکار کرتا تو وہ مجھے نگل جاتا۔

السیرۃ النبویہ ابن کثیر جلد اول ص 469 تحتہ الاراشی دار احیاء التراث العربی بیروت)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار یکم۔ نومبر 1999ء

1-50 a.m. درس القرآن 95-2-12

3-55 a.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔

5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-35 a.m. چلڈرنز کلاس۔ نمبر 35

6-05 a.m. لقاء مع العرب۔

7-05 a.m. انٹرویو ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ۔

8-00 a.m. اردو کلاس

9-15 a.m. چینی زبان سیکھئے۔

9-50 a.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔

11-35 a.m. چلڈرنز کلاس نمبر 35

12-05 p.m. درس القرآن نمبر 10۔ 95-2-12

2-05 p.m. لقاء مع العرب۔

3-05 p.m. اردو کلاس۔

4-10 p.m. انڈونیشین سروس۔

5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے۔

6-10 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ۔ صدر بمقابلہ رحمت۔

7-00 p.m. بنگالی سروس۔

8-00 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔

9-05 p.m. چلڈرنز کلاس حضرت صاحب کے ساتھ۔ 95-8-26

9-35 p.m. ڈاکومنٹری۔ کرناٹک کے مندر۔

9-55 p.m. جرمن سروس۔

منگل 2۔ نومبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔

1-45 a.m. ترکی سیشن۔ ڈاکٹر ایم۔ جے شمس صاحب کے ساتھ۔

2-30 a.m. روحانی خزائن۔

3-20 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔

4-25 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔

5-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔ سبق نمبر 36

6-10 a.m. لقاء مع العرب۔

7-15 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی ٹورنامنٹ۔

8-00 a.m. اردو کلاس

9-10 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔

9-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔

11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

11-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔ سبق نمبر 36

12-05 p.m. پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ 98-5-1

1-15 p.m. روحانی خزائن۔

1-50 p.m. لقاء مع العرب۔

2-55 p.m. اردو کلاس۔

3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔

5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-40 p.m. سویڈش زبان سیکھئے۔

6-00 p.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 90-2-23

7-00 p.m. بنگالی سروس۔

8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ 95-3-15

9-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 7

9-40 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو کی سیر۔ پیش کش احمدیہ ٹیلی ویژن اسلام آباد۔ پاکستان۔

9-55 p.m. جرمن سروس۔

بدھ 3۔ نومبر 1999ء

12-45 a.m. لقاء مع العرب۔

1-50 a.m. نارویجین آئٹم۔

2-30 a.m. ہماری کائنات۔

2-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 43

4-05 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔

4-25 a.m. انٹرویو۔ مولوی خان محمد صاحب۔

5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 7

6-05 a.m. لقاء مع العرب۔

7-05 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ۔

7-55 a.m. اردو کلاس

8-55 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔

9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 43

11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

11-15 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 7

12-05 p.m. سواحیلی پروگرام۔ مذاکرہ حصہ دوئم۔

1-00 p.m. ہماری کائنات۔

1-50 p.m. لقاء مع العرب۔

2-55 p.m. اردو کلاس۔

3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔

5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-35 p.m. سپینش زبان سیکھئے۔

6-00 p.m. اردو بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔

7-00 p.m. بنگالی سروس۔

8-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 44

9-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔

9-55 p.m. جرمن سروس۔

11-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔

11-30 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالسمیع خان

لغویات سے اعراض

نشہ آور اشیاء سے پرہیز کے قابل تقلید نمونے

سورۃ مائدہ۔ آیت 91-92 میں ارشاد ہے۔

اے ایمان دارو شراب اور جؤا اور بت اور قرعہ اندازی کے تیر محض ناپاک اور شیطانی کام ہیں اس لئے تم ان میں سے ہر ایک سے بچو تاکہ کامیاب ہو جاؤ شیطان صرف یہ چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعے سے عداوت اور کینہ ڈال دے۔ اور اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے اب کیا تم ان باتوں سے رک سکتے ہو۔

صحابہ کا ردعمل

جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کی نمائندگی کرتے ہوئے حضرت عمرؓ نے بے ساختہ کہا انتھینا یعنی ہم باز آگئے

(ابو داؤد کتاب الاشربہ باب تحریم الخمر)

اور صحابہ نے اپنے عمل سے اس کا ثبوت دیا

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں ابو طلحہؓ کے گھر میں لوگوں کو شراب پلا رہا تھا کہ مذکورہ بالا آیات نازل ہوئیں۔ اور حضور نے ایک شخص کو منادی کرنے کا حکم دیا۔ ابو طلحہؓ نے سنا تو کہا باہر جاکر دیکھو کیا اعلان ہو رہا ہے میں باہر نکلا اور واپس آکر بتایا تو ابو طلحہؓ نے کہا شراب گرا دو۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ صحابہ نے اس حکم الٰہی کی اس طرح فوری طور پر تعمیل کی کہ مدینہ کی گلیوں میں شراب بہنے لگی۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ مائدہ لیس علی الذین آمنوا)

مومنوں کا ردعمل ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔

خمر سے مراد

خمر کا لفظ بہت وسیع المعنی ہے۔ اس کا مطلب ہے ہر وہ چیز جو انسانی عقل پر پردہ ڈال دے۔ اور حواس سے بیگانہ کر دے خواہ یہ کیفیت کتنی ہی مختصر اور لمحاتی کیوں نہ ہو۔

اس لحاظ سے وہ تمام نشے جو انسانی لذت پرستی نے ایجاد کئے اور جو ذکر الٰہی سے دور کرتے ہیں وہ سب کے سب اسی حکم کے تابع ہوں گے۔

حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا

کل مسکر حرام

ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔

(بخاری کتاب الادب۔ باب یسروا ولا تعسروا)

پھر فرمایا

ما اسکر قلیلہ فھو حرام

جس چیز کی تھوڑی سی مقدار بھی نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

نشہ اور تقویٰ میں عداوت ہے

حضرت مسیح موعود نے کیسی زبردست بات ارشاد فرمائی

"نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے"

(فتاویٰ مسیح موعود ص 205)

اس زمانہ میں تمباکو اور اس سے تیار کی جانے والی چیزوں کا استعمال مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اور اگرچہ براہ راست ان کو منشیات میں شامل کرکے ان پر حرام کا فتویٰ نہیں لگایا جا سکتا لیکن ان کے نتائج منشیات سے کم بھی نہیں۔ اور ان کے عادی دیگر نشوں کے آسان ترین شکار ہیں اس لئے حضرت مسیح موعود نے انہیں لغو قرار دیا ہے۔

فرمایا

تمباکو کو ہم مسکرات میں داخل نہیں کرتے لیکن ایک لغو فعل ہے اور مومن کی شان ہے والذین ھم عن اللغو معرضون...... اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہوتا تو آپ اپنے صحابہ کے لئے کبھی پسند نہ فرماتے۔

(فتاویٰ مسیح موعود ص 206)

حضرت مسیح موعود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں فرمایا۔

تمباکو کے بارے میں اگرچہ شریعت نے کچھ نہیں بتلایا لیکن ہم اسے اس لئے مکروہ خیال کرتے ہیں کہ اگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو آپ اس کے استعمال کو منع فرماتے۔

(فتاویٰ مسیح موعود ص 206)

رفقاء مسیح موعود کا طرز عمل

حضرت مسیح موعود کے رفقاء نے کس طرح نشوں سے نجات حاصل کی ایک ایمان افروز داستان ہے۔

حضرت مولوی شیر محمد صاحب بیان کرتے ہیں۔

مجھے حقہ کی بہت عادت تھی۔ میں قادیان گیا تو ہم دو آدمی تھے ہم بیت مبارک میں سو گئے۔ صبح حضرت مسیح موعود تشریف لائے تو آپ نے فرمایا میں نے آج خواب میں دیکھا کہ (بیت الذکر) میں دو حقے پڑے ہیں۔

مجھے ہی مخاطب کرکے فرمایا اور حقہ کی مذمت کی۔ میں نے کہا حضور حقہ حرام تو نہیں۔ آپ نے فرمایا استفت نبیک اگر حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جیسی لطیف طبیعت انسان کی مجلس میں حقہ ہوتا تو آپ اسے پسند فرماتے۔ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا بس یہی حال حقہ کا ہے۔ حقہ اچھی چیز نہیں۔

(سیرت شیر علی ص 387)

حضرت مسیح موعود نے دیگر نشہ آور اشیاء اور حقہ وغیرہ پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا تو آپ کے رفقاء اور غلاموں نے حیرت انگیز نمونے دکھائے۔

جب ارادہ کرلیا

حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب کے والدین اور دیگر رشتہ دار افیم وغیرہ کے عادی تھے انہیں دیکھ کر مولوی صاحب کو بھی عادت ہو گئی تھی جب قادیان میں آئے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا

ہمارے دوستوں کو نشہ آور اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔

تو آپ نے یک دم اس عادت کو ترک کر دیا۔ پہلے تین دن تو ایسی حالت رہی کہ آپ میں اور مردہ میں کوئی فرق نہ تھا۔ اس کے بعد چالیس دن تک سخت تکلیف اٹھائی۔ اور بہت بیمار ہو گئے۔ ابھی نقاہت باقی تھی کہ بیت مبارک میں نماز کے لئے تشریف لائے۔ حضور نے فرمایا آپ آہستہ آہستہ چھوڑتے یکدم ایسا کیوں کیا۔

عرض کیا حضور جب ارادہ کر لیا تو یک دم ہی چھوڑ دی۔

(رفقاء احمد جلد 5 حصہ سوم ص 5، 69)

حقے توڑ دیئے

سیدنا حضرت مسیح موعود 1892ء میں جالندھر تشریف لے گئے تھے۔ حضور کی رہائش بالائی منزل پر تھی۔ کسی خادمہ نے گھر میں حقہ رکھا اور چلی گئی۔ اسی دوران حقہ گر پڑا اور بعض چیزیں آگ سے جل گئیں۔ حضور نے اس بات پر حقہ پینے والوں سے ناراضگی اور حقہ سے نفرت کا اظہار فرمایا۔ یہ خبر نیچے احمدیوں تک پہنچی جن میں سے کئی حقہ پیتے تھے اور ان کے حقے بھی مکان میں موجود تھے۔ انہیں جب حضور کی ناراضگی کا علم ہوا تو سب حقہ والوں نے اپنے حقے توڑ دیئے اور حقہ پینا ترک کر دیا۔ جب عام جماعت کو بھی معلوم ہوا کہ حضور حقہ کو ناپسند فرماتے ہیں تو بہت سے باہمت احمدیوں نے حقہ ترک کر دیا۔

(رفقاء احمد جلد 10 ص 157 کے از 313)

پھانسی دے دی

حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب بیان فرماتے ہیں۔

میں شروع میں حقہ بہت پیا کرتا تھا۔ شیخ حامد علی بھی پیتا تھا۔ کسی دن شیخ حامد علی نے حضرت صاحب سے ذکر کر دیا کہ یہ حقہ بہت پیتا ہے۔ اس کے بعد میں جو صبح کے وقت حضرت صاحب کے پاس گیا اور حضور کے پاؤں دبانے بیٹھا تو آپ نے شیخ حامد علی سے کہا کہ کوئی حقہ اچھی طرح تازہ کر کے لاؤ۔ جب شیخ حامد علی حقہ لایا تو حضور نے مجھ سے فرمایا کہ پیو۔ میں شرمایا مگر حضرت صاحب نے فرمایا جب تم پیتے ہو تو شرم کی کیا بات ہے۔ پیو کوئی حرج نہیں میں نے بڑی مشکل سے رک رک کر ایک گھونٹ پیا۔ پھر حضور نے فرمایا۔ میاں عبداللہ مجھے اس سے طبعی نفرت ہے۔ میاں عبداللہ صاحب کہتے تھے بس میں نے اسی وقت سے حقہ ترک کر دیا اور اس ارشاد کے ساتھ ہی میرے دل میں اس کی نفرت پیدا ہو گئی۔ پھر ایک دفعہ میرے مسوڑوں میں تکلیف ہوئی تو میں نے حضور سے عرض کیا کہ جب میں حقہ پیتا تھا تو یہ درد ہٹ جاتا تھا حضور نے جواب دیا کہ "بیماری کے لئے حقہ پینا معذوری میں داخل ہے اور جائز ہے جب تک معذوری باقی ہے۔" چنانچہ میں نے تھوڑی دیر تک بطور دوا استعمال کرکے پھر چھوڑ دیا۔ میاں عبداللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور نے مجھے گھر میں ایک ٹوٹا ہوا حقہ کیلی پر لٹکا ہوا دکھایا اور مسکرا کر فرمایا ہم نے اسے توڑ کر پھانسی دیا ہوا ہے۔

(سیرت المہدی جلد نمبر 1 ص 84، 85)

پھنیر سانپ

حضرت میاں فیاض علی صاحب کپور تھلوی بیان فرماتے ہیں کہ اوائل میں میں حقہ بہت پیا کرتا تھا۔ یہاں تک کہ پاخانہ میں بھی حقہ ساتھ لے جایا کرتا تھا۔ تب جاکر پاخانہ ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت اقدس جالندھر تشریف لائے۔ جماعت کپورتھلہ اور یہ خاکسار بھی حاضر خدمت ہوئے۔ وعظ کے دوران میں حقہ کی برائی آگئی۔ جس کی حضور نے بہت ہی مذمت کی۔ وعظ کے ختم ہونے کے بعد خاکسار نے عرض کی۔ کہ حضور میں تو زیادہ حقہ پینے کا عادی ہوں۔ مجھ سے وہ نہیں چھوٹ سکے گا۔ ہاں اگر حضور دعا فرمائیں۔ تو امید ہے کہ چھوٹ جائے۔ حضور نے فرمایا۔ آؤ ابھی دعا کریں سو آپ نے دعا کی اور اثناء دعا میں حاضرین آمین آمین کہتے رہے۔ حضور نے دیر تک خاکسار کے لئے دعا کی۔ رات کو میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ حقہ میرے سامنے لایا گیا ہے۔ میں نے چاہا کہ ذرا حقہ پیوں۔ جب میں حقہ کو منہ سے لگانے لگا۔ تو حقہ کی نلی ایک سیاہ پھنیر سانپ بن گئی۔ اور یہ سانپ میرے سامنے اپنے پھن کو لہرانے لگا۔ میرے دل میں اس کی سخت دہشت طاری ہو گئی۔ مگر اسی حالت رؤیا میں میں نے اس کو مار ڈالا۔ اس کے بعد میرے دل میں حقہ کی انتہائی نفرت پیدا ہو گئی۔ اور میں نے حضرت مسیح موعود کی دعا کی برکت سے حقہ چھوڑ دیا۔

(سیرۃ المہدی جلد 3 ص 157)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیعت کی برکت

حضرت مولوی حسن علی صاحب تو مسیح موعود کی بیعت کی ایک برکت یہ بیان فرماتے ہیں کہ نشوں سے نجات مل گئی۔

"پوچھو کہ مرزا صاحب سے مل کر کیا نفع ہوا۔ اجی! بے نفع ہوئے کیا میں دیوانہ ہو گیا تھا کہ ناحق بدنامی کا ٹوکرا سر پر اٹھا لیتا اور مالی حالت کو سخت پریشانی میں ڈال دیتا۔ کیا کہوں۔ کیا ہوا۔ مردہ تھا زندہ ہو چلا ہوں۔ گناہوں کا اعلانیہ ذکر کرنا اچھا نہیں۔ ایک چھوٹی سی بات سناتا ہوں۔ اس نالائق کو تیس برس سے ایک قابل نفرت یہ بات بھی تھی کہ حقہ پیا کرتا تھا۔ بارہا دوستوں نے سمجھایا۔ خود بھی کئی بار قصد کیا لیکن روحانی قویٰ کمزور ہونے کی وجہ سے اس پرانی زبردست عادت پر قادر نہ ہو سکا۔ الحمدللہ حضرت مرزا صاحب کی باطنی توجہ کا یہ اثر ہوا کہ آج قریب ایک برس کا عرصہ ہوتا ہے کہ پھر اس کمبخت کو منہ نہیں لگایا۔

(رفقاء احمد جلد 14 ص 56)

بے سوچ سمجھے

حضرت مصلح موعود کی مجلس میں یہ ذکر آیا کہ بعض علاقوں کے لوگ روزہ کی افطاری کے بعد باقاعدہ حقہ پیتے ہیں۔ جس سے بے ہوش ہو جاتے ہیں۔

مسکرا کر فرمایا کہ حقہ پینے والے بھی دجال کے گدھے ہوتے ہیں۔ کہ دھواں ہی دھواں اڑاتے ہیں۔ قرآن کریم میں گدھے کی مثال یہی ہے کہ کام کرتا ہے اور نہیں جانتا کہ کیوں کرتا ہے یعنی بے وقوف ہوتا ہے۔ حقہ پینے والے بھی بے وقوفی کرتے ہیں۔ کہ بے اختیار حقہ پیتے چلے جاتے ہیں۔ اور دھواں نکالتے ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ کیوں پیتے ہیں۔ بہت سا روپیہ اسی پر صرف کر دیتے ہیں۔

(الفضل 29۔ مئی 22ء)

اگلی نسل کو بچاؤ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

حقہ بھی لغویات میں شامل ہے جس کو چھوڑنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اگر کوئی شخص خود نہ چھوڑ سکے تو اسے کم از کم یہ کوشش ضرور کرنی چاہئے کہ اس کی اگلی نسل اس بدی سے محفوظ رہے۔ اور اس کی عمر کے خاتمہ کے ساتھ اس لغو فعل کا بھی اس کے خاندان میں خاتمہ ہو جائے۔

(تفسیر کبیر سورۃ فرقان)

حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد کی تعمیل کا ایک دلنشیں واقعہ یہ ہے۔

مرزا احمد بیگ صاحب ساہیوال روایت کرتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ میرے ماموں مرزا غلام اللہ صاحب سے فرمایا کہ مرزا صاحب دوستوں کو حقہ چھوڑنے کی تلقین کیا کریں۔ ماموں صاحب خود حقہ پیتے تھے۔ انہوں نے حضور سے عرض کیا بہت اچھا حضور۔ گھر آ کر اپنا حقہ جو دیوار کے ساتھ کھڑا تھا اسے توڑ دیا۔ ممانی جان نے سمجھا کہ آج شاید حقہ دھوپ میں پڑا رہا ہے اس لئے یہ فعل ناراضگی کا نتیجہ ہے۔ لیکن جب ماموں نے کسی کو کچھ بھی نہ کہا تو ممانی صاحبہ نے پوچھا آج حقے پر کیا ناراضگی آ گئی تھی؟ فرمایا مجھے حضرت صاحب نے حقہ پینے سے لوگوں کو منع کرنے کی تلقین کرنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے اور میں خود حقہ پیتا ہوں۔ اس لئے پہلے اپنے حقے کو توڑا ہے۔

چنانچہ ماموں صاحب نے مرتے دم تک حقے کو ہاتھ نہ لگایا اور دوسروں کو بھی حقہ چھوڑنے کی تلقین کرتے رہے۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 ص 34)

پرحکمت طریق

پس لغویات سے خود بھی بچنا ضروری ہے۔ اور اپنے دوستوں کو بچانا بھی ضروری ہے۔ مگر اس کے لئے دل کی ہمدردی کی ضرورت ہے۔ ایسا طریق نہ ہو جو خود لغو ہو بلکہ ایسا پرحکمت طریق اختیار کرنا چاہئے جیسا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اختیار فرمایا تھا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں۔

"قادیان کی بات ہے۔ غالباً جلسہ کے دن تھے۔ کئی نوجوان باہر آپ کے مردانہ صحن میں مجلس کر رہے تھے۔ اور چونکہ ان میں بعض سگرٹ بھی پیتے تھے اس لئے اس ڈر سے کہ حضرت میاں صاحب اوپر سے نہ آ جائیں اندر سے کنڈے لگا کر سگرٹ نوشی کرنے لگے۔ کچھ دیر کے بعد ہی آپ تشریف لے آئے۔ دروازہ کھلوایا۔ السلام علیکم کہا اور باہر تشریف لے گئے۔ مگر تھوڑی ہی دیر کے بعد پھر واپس آئے اور کمرہ میں داخل ہو کر آدمی گنے۔ ایک دو تین چار پانچ چھ سات اور خاموشی سے سات الائچیاں جیب سے نکال کر میز پر رکھ کر چلے گئے۔ آپ کے جانے کے بعد سب کمرے والے اس لطیف مزاح پر بے اختیار ہنس دیئے۔

(ماہنامہ خالد فروری 64ء)

خدمت دین کا سنہری موقعہ

○ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے۔ فرمایا:۔

"عزیزو یہ خدمت دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کوئی خدمت کرو گے تو ایمانداری پر مہر لگا دو گے اور تمہاری عمریں زیادہ ہوں گی اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائیں گی"

اکناف عالم میں خدمت انسانیت کے پروگرام یعنی تحریک جدید کے لئے اپنا وقت اور مال پیش کر کے ان بشارتوں سے مستفیض ہونے کی سعی فرمایئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اللہ تعالیٰ نے یتامی کے حقوق کی نگہداشت کا حکم دیا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

بچے زیادہ طور پر اتفاقی حادثات کے نتیجہ میں یتیم ہوتے ہیں جن میں قتل، وبائیں وغیرہ شامل ہیں۔ پس قتل کے حکم کے بعد جس سے دو گھروں میں بچے یتیم رہ جائیں گے مقتول کے گھر میں بھی اور قاتل کے گھر میں بھی۔ جب وہ قتل کی سزا میں قتل کیا جائے گا۔ یتامیٰ کے حقوق کو بیان کیا۔

اس بارہ میں فرماتا ہے کہ یتامیٰ کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ الا بالتی ھی احسن یعنی صرف ایک طریق ایک کے مال پر تصرف کرنے کا ہے کہ اس سے بہتر سے بہتر نتیجہ پیدا کیا جائے۔ یعنی صرف یہی نہیں کہ ان کے مال کو ناجائز طور پر استعمال نہ کرو بلکہ ان کو اس طرح استعمال کرو کہ وہ مال بڑھیں اور یتیموں کا فائدہ ہو اس آیت میں (دینی) نظام کا ایک اور ایسا حکم بیان کیا گیا ہے جس میں (دین حق) دوسرے مذاہب سے ممتاز اور منفرد ہے یتیموں سے حسن سلوک کا حکم تو سب مذاہب میں ملتا ہے لیکن یہ حکم کہ ان کے اموال کی حفاظت کرو اور ان کو بڑھانے کی کوشش کرو کسی اور مذہب میں نہیں ملتا۔ گویا اس آیت میں ایک عام کورٹ آف وارڈز مقرر کیا گیا ہے۔ یعنی نابالغوں کی جائیداد کی حفاظت کرنے والا محکمہ۔ آج کل مغربی حکومتوں کے ماتحت اس حکم پر عمل ہو رہا ہے۔ مگر اس خیال کی بنیاد (دین حق) ہی نے آج سے تیرہ سو سال پہلے قائم کی ہے۔

حتی یبلغ اشدہ سے یہ مراد نہیں کہ جب وہ جوان ہو جائیں۔ تو ان کے اموال کھانے جائز ہیں۔ کیونکہ اول تو یتیم جب بڑا ہو جائے گا تو وہ اپنا مال کھانے ہی کیوں دے گا۔ دوسرے یہ خلاف عقل ہے کہ جب تک یتیم اپنے مال کو استعمال نہ کر سکتا تھا۔ اس وقت تک تو اس کے مال کو بڑھایا جائے اور جب اس کے استعمال کرنے کا موقع آئے تو اس کو کھانا شروع کر دیا جائے۔ (دین حق) کسی کا مال کھانے کی اجازت نہیں دیتا خواہ وہ یتیم ہو یا غیر یتیم۔ پس اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ جب تک وہ عقل کی اس حد کو نہ پہنچ جائے کہ وہ خود اپنے مال کو سنبھال سکے اس وقت تک حفاظت کرنی چاہئے اور درمیان میں ہی اس کی حفاظت نہ چھوڑ دینی چاہئے۔ مثلاً جب دس بارہ سال کا ہو گیا تو کہہ دیا کہ اب بڑا ہو گیا ہے خود مال سنبھال لے گا۔ غرض جوانی تک پہنچنے کی قید اس لئے نہیں کہ اس کے بعد بے شک اس کا مال کھاؤ۔ بلکہ یہ قید اس لئے لگائی گئی ہے۔ کہ پوری جوانی سے پہلے جبکہ وہ مال کی حفاظت کے قابل ہو جائے۔ رشتہ داروں یا حکومت کو اس کی امداد چھوڑ نہ دینی چاہئے۔ دوسرے ان الفاظ سے اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جب وہ اپنی بلوغت کو پہنچ جاوے اور اپنی اس عقل کو پہنچ جاوے کہ جس میں وہ اپنے مال کی حفاظت کر سکتا ہو تو اس وقت اس کے مال کو یہ کہہ کر کہ ابھی چھوٹا ہے دبا نہیں چھوڑنا چاہئے۔ غرض حتی یبلغ اشدہ نے دونوں صورتوں سے جو یتیم کو نقصان پہنچانے والی ہیں اس کے رشتہ داروں اور حکومت کو روک دیا ہے (-)

واوفوا بالعھد۔ اپنے عہد کو پورا کرو۔ بظاہر تو یہ فقرہ یتامیٰ کے ذکر میں بے جوڑ معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ یتیم کا عہد سے کوئی خاص تعلق نظر نہیں آتا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں کیونکہ (1) عہد کے معنے ذمہ واری کے بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ فلان ولی العھد۔ یعنی حکومت کی ذمہ واری کا ولی ہے ان معنوں کے رو سے اس جملہ کے معنی ہوں گے۔ کہ یتامیٰ کے متعلق اپنی ذمہ واری کو پورا کرو۔ جب تک ان کے مال کے انتظام کی ضرورت ہے۔ انتظام کرو۔ اور جب ان کا مال ان کے سپرد کرنے کا وقت آئے تو ان کا مال انہیں دے دو دوسرے اس طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ یتامیٰ کے اموال کی حفاظت کوئی احسان نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا حکم اور اسلامی نظام کا ایک حصہ ہے اس لئے احسان سمجھ کر اس کام کو نہ کرو بلکہ فرض سمجھ کر کرو۔ (2) چونکہ یتیم اپنے مال کی کمی بیشی کے متعلق کچھ دریافت نہیں کر سکتا اس لئے خدا تعالیٰ نے یتیم کے مال کو اپنے عہد میں شامل کر لیا ہے۔ تاکہ کوئی یہ سمجھ کر مال کو کھا نہ جاوے کہ اگر ہم کھا جائیں گے تو کون پوچھے گا۔ اس لئے فرمایا کہ اگر کوئی ایسا کرے گا تو ہم پوچھیں گے یہ ہمارا عہد ہے۔

(3) یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یتیم کا ذکر کر کے ان لوگوں کا ذکر بھی ساتھ کر دیا جو یتامیٰ تو نہیں ہوتے مگر یتامیٰ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مثلاً کمزور اقوام جو اپنے آپ کو طاقتور اقوام کی حفاظت میں دے دیتی ہیں۔ پس یتامیٰ کے ذکر کے ساتھ ان کے حقوق کی طرف بھی توجہ دلائی کہ بعض اقوام بمنزلہ یتامیٰ ہوتی ہیں اور ان کے حقوق تمہارے قبضہ میں آ جاتے ہیں، بے شک تمہارا فرض ہے کہ اس وقت تم ان کے حقوق کی نگہداشت کرو لیکن ہمیشہ کے لئے ان پر تصرف قائم نہ رکھو بلکہ جب ان میں اہلیت پیدا ہو جائے انہیں ان کے مال سپرد کر دو۔ اگر دنیا اس حکم پر عمل کرے تو یہ قومی تنافر جو آج پیدا ہو رہا ہے یکدم دور ہو جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض وقت ایک زبردست قوم کمزور قوم کے حقوق کی حفاظت کے لئے اس کی نگرانی کا کام اپنے ہاتھ میں لینے پر مجبور ہو جاتی ہے مگر اس کا فرض ہونا چاہئے کہ اس ماتحت قوم کے اندر صلاحیت پیدا ہو جانے پر جلد سے جلد اسے اپنے اموال میں تصرف دے دے اور اس کی بلوغت قومی کے بعد اس کے ملک اور مال پر قبضہ نہ رکھے۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 332 تا 333)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرمہ عطیتہ الظاہر صاحبہ

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی

کچھ عرصہ قبل روزنامہ Dawn کی طرف سے ایک فون موصول ہوا جس میں انہوں نے میرے نانا جان محترم میاں محمد ابراہیم جمونی صاحب سے انٹرویو کرنے کی اجازت چاہی مگر وہ کئی وجوہات کی بنا پر ممکن نہ ہو سکا۔ غالباً وہ ان سے کرکٹ کے بارے میں ہی کچھ پوچھنا چاہتے ہوں گے۔ مگر وہ تو کرکٹ میں ان کے شوق و دلچسپی کے بارے میں ہو گا مگر کرکٹ کو جو اہمیت میرے پیارے نانا جان کی زندگی میں حاصل ہے وہ اس سے کہیں زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ یہ کرکٹ ہی تھی جس نے پیارے نانا جان کی زندگی کو بالکل بدل کر ہی رکھ دیا۔ ان کی زندگی میں ایک نیا اور مثالی رنگ شامل کرنے میں کرکٹ کا کافی ہاتھ ہے۔

جب میرے نانا جان ٹریننگ کالج میں تھے وہ کرکٹ کی ٹیم لے کر قادیان گئے اور وہاں پر کھیلا تو جب نانا جان واپس چلے گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ جو لڑکا کرکٹ ٹیم لے کر آیا تھا اس سے کہو کہ تعلیم مکمل کر کے قادیان آ جائے۔ جس پر محترم نانا جان قادیان تشریف لے گئے۔ اس طرح سے نانا جان کا تعارف کرکٹ کے ذریعے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ہو گیا۔ اور یہ تعارف اس قدر مضبوط تھا کہ حضور نے ان کو یاد رکھا۔ جب پیارے نانا جان قادیان آ گئے اور ابھی حضور سے ان کی کوئی رسمی ملاقات نہیں ہوئی تھی تو ایک جمعہ پر پیارے نانا جان نے قاضی محمد عبداللہ صاحب جو ان کے ساتھ کھڑے تھے کہا کہ میرا حضور سے تعارف کروا دیں۔ انہوں نے کہا کہ حضور یہ میاں فیض صاحب کے بیٹے آئے ہیں۔ جس پر حضور نے ان کی تصحیح کی اور فرمایا کہ یہ ان کے بیٹے نہیں بھانجے ہیں۔ نانا جان فرماتے ہیں کہ میں جان گیا کہ حضور مجھے اچھی طرح سے پہچانتے ہیں۔

خلافت سے ان کا یہ رشتہ اور تعلق ان کے آخری ایام تک قائم رہا۔ حضور کے بلانے کے بعد پڑھانے کا جو سلسلہ شروع ہوا۔ وہ تین پشتوں پر محیط ہے۔

محترم نانا جان کو نہ صرف خلفاء کی اولادوں بلکہ ان کی بیگمات کو پڑھانے کا شرف بھی حاصل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میرے پیارے نانا جان کے بارے میں اپنی ایک تصویر کے اوپر لکھ کر بھیجا۔

"کہ ایسے استاد جن کے ساتھ شاگردوں کی یادوں کے رشتے دو طرفہ ہیں نہ شاگردوں نے انہیں بھلایا نہ انہوں نے شاگردوں کو اللہ تعالیٰ دونوں جہانوں کے حسنات سے نوازے"
(آمین)

پیارے نانا جان کو خلافت سے اس قدر گہری عقیدت و محبت تھی کہ جو کام ان کے سپرد کیا گیا وہ انہوں نے پورے انہماک اور دل جمعی کے ساتھ انجام دیا۔ اور اپنی تمام تر مصروفیات کو پس پشت ڈال دیا۔

احمدیت سے گہری وابستگی کی بنا پر ان کو جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ اور جامعہ احمدیہ میں پڑھانے کا شرف بھی حاصل ہے۔

خلفاء حضرت مسیح موعود نے نانا جان کے ساتھ محبت و شفقت کا سلوک فرمایا۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی شفقت کا ایک واقعہ لکھ رہی ہوں۔ کہ میری امی امتہ القیوم صاحبہ کو قرآن شریف کی بسم اللہ کروانی تھی۔ میری پیاری نانی جان ان کو ساتھ لے کر حضرت صاحب کے گھر پر تشریف لے گئیں۔ جب حضرت چھوٹی آپا جان نے حضور کو بتایا تو حضور نے فرمایا کہ کیوں نہیں ماسٹر صاحب نے میرے بچوں کو پڑھایا ہے میں ان کی بیٹی کو ضرور بسم اللہ کرواؤں گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے میرے نانا جان کا اتنا خیال رکھا اور ان کی تکلیف کا اتنا احساس کیا کہ جب نانا جان موصوف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ سندھ تشریف لے گئے تو ربوہ سے تار گئی کہ ان کے بہنوئی کی طبیعت کچھ ناساز ہے۔ نانا جان نے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تو حضور تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ پریشان نہ ہوں انشاءاللہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔ اس طرح نانا جان کی پریشانی کافی حد تک کم ہو گئی۔

زندگی کا مرکزی نقطہ

پیارے نانا جان کو سلسلہ عالیہ احمدیہ اور خلافت سے اس قدر عشق تھا کہ یوں محسوس ہوتا تھا کہ ان کی زندگی کا دارومدار اور دائرہ صرف اور صرف سلسلہ اور خلافت کے گرد ہی گھومتا ہے۔ جب بھی ان کی کسی نئے بندے سے ملاقات ہوتی یا کوئی عزیز کسی غیر معروف علاقے سے آتا تو اس سے ہمیشہ یہی پوچھتے کہ وہاں جماعت کیسی ہے اور کتنی ہے اور اس کی کیا مصروفیات ہیں اور تمہاری سلسلہ سے کیا وابستگی ہے۔

اگر کبھی کسی وجہ سے جمعہ پر نہ جا سکتے تو جب گھر کے باقی افراد جمعہ پڑھ کر آتے تو ان سے دو ہی سوال پوچھے جاتے "جمعہ کس نے پڑھایا؟" اور "خطبہ میں کیا بتایا؟" اور کبھی کبھی کوئی بچہ خطبہ کا موضوع بتانے میں تاخیر کرتا تو بات کو مذاق کا پہلو دیتے ہوئے فرماتے۔

"چلو یہ ہی کہہ دو وہاں اچھی اچھی باتیں بیان ہوئیں"

نانا جان کی طبیعت میں احمدیت کے لئے والہانہ جوش و جذبہ بچپن سے ہی تھا۔ نانا جان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ جب وہ سکول کے طالب علم تھے اور کم عمر ہی تھے تو سکول میں Prayer کا ایک پیریڈ ہوا کرتا تھا۔ جس میں ایک دفعہ نانا جان موصوف نے ہستی باری تعالیٰ پر جماعتی لٹریچر سے مضمون بنا کر پڑھا۔ جس کی سب نے بڑی تعریف کی اور وہ مسلسل ایک ہفتہ وہ مضمون پڑھتے رہے۔ سکول ہندوؤں کا تھا اور وہاں دوسرے بڑے بڑے لوگ جن میں ڈاکٹر عبدالکریم صاحب ٹی۔ بی کے ماہر اور قدرت اللہ صاحب شہاب ریٹائرڈ C.S.P آفیسر جو بعد میں پاکستان کی بیوروکریسی کے نمایاں افراد میں شامل ہوئے بھی موجود تھے۔ مگر اس وقت کسی کو جرأت نہیں ہوئی کہ وہ ہستی باری تعالیٰ پر اس قدر اچھا اور ٹھوس مضمون بیان کر سکے۔ یہ جرأت صرف اور صرف احمدیت کی محبت سے ہی اجاگر ہو سکتی تھی۔ اور یہ جذبہ اور جوش صرف اور صرف احمدیت کی قبولیت کے نتیجے میں پیدا ہو سکتا تھا۔

بعد میں امریکہ میں آپ کو دعوت الی اللہ کا موقع ملا۔ امریکہ کے بے شمار واقعات ہیں اور ہوں گے مگر میرے ذہن میں اس وقت اس ایک مباحثے کا خیال آ رہا ہے جو آپ نے عیسائیوں کی یونیورسٹی میں کیا۔ اور جس کے بعد آپ کو Doctor of Divinity کی اعزازی ڈگری سے نوازا گیا۔

قبولیت دعا

محترم نانا جان قبولیت دعا کا ایک واقعہ بیان فرماتے تھے کہ ایک دفعہ امریکہ کے قیام کے دوران نانا جان بیمار ہو گئے اور ڈاکٹروں نے بیماری کے بارے میں سخت تشویش کا اظہار کیا۔ آپ نے رات کو دعا کی کہ اے میرے اللہ میں تو تیرے لئے ہی اور تیرے پیاروں کے کہنے پر یہاں آیا ہوں مجھے ہی اس کام کو بجالانے کی توفیق عطا فرما اس دعا کی بڑی وجہ یہ تھی کہ اگلے روز سے شکاگو میں سالانہ جلسہ شروع ہو رہا تھا۔ اور وہاں پر نانا جان کی بیماری کی اطلاع پہنچ چکی تھی۔ مگر نانا جان کی اس دعا کو قبولیت کا شرف حاصل ہوا اور آپ وہاں پہنچ گئے۔ اور سب لوگ آپ کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔

میرے پیارے نانا جان طبیعت کے بہت ہی سادہ تھے۔ اور ہمیشہ سادہ خوراک ہی کھاتے تھے اسی وجہ سے ہمارے اکثر عزیز و اقارب مذاق میں آپ سے یہ کہتے تھے کہ آپ جتنا چاہیں ہمارے پاس ٹھہر جائیں کیونکہ آپ کا مونگ کی دال اور چائے کے سوا خرچ ہی کوئی نہیں۔ یہی وجہ تھی کہ 10 سال کا وہ طویل عرصہ جو آپ نے امریکہ میں گزارا اور جس کا بیشتر حصہ ڈیٹن کی بیت الذکر کے چھوٹے سے کمرے میں گزارا۔ کیونکہ میرے نانا جان کو کوئی چیز پکانی نہیں آتی تھی اس لئے ان ایام میں نانا جان کا گزر زیادہ تر ڈبل روٹی' Cookies' 7up اور چائے پر تھا جس کا وہ اکثر ذکر فرماتے تھے۔ ان کا Cooking کا فن صرف چائے تک ہی محدود تھا۔ جب کوئی آپ سے پوچھتا کہ ہم آپ کی کیا خاطر کریں تو فرماتے "میری خاطر یہ ہے کہ مجھے کچھ نہ کھلاؤ"

میرے نانا جان کی طبیعت میں عاجزی و انکساری بہت زیادہ تھی۔ ان کی خاص عادت یہ تھی کہ وہ ہر وقت ہر لحہ اور ہر کام کے دوران اور ہر کام کے آخر میں الحمدللہ کہتے تھے۔ یہاں تک کہ ٹھنڈے پانی کے ایک گھونٹ پر بھی الحمدللہ کہتے۔ اور فارغ وقت میں تسبیح کرتے رہتے۔

بیش قیمت نصیحت

میرے نانا جان ہر وقت اپنے بچوں اور ان کے بچوں کو ایک ہی نصیحت فرماتے تھے کہ اگر اس دنیا میں کامیابی اور آخرت میں سرخرو ہونا چاہتے ہو اور اپنا خاتمہ بالخیر چاہتے ہو تو سلسلہ اور خلافت سے ہمیشہ وابستہ رہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے نانا جان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ ہمیں دینی و دنیاوی لحاظ سے کامیابیاں عطا فرمائے اور ہمیں اپنے فضلوں کا

باقی صفحہ 6 پر

ہزار عبدالکریم کے برابر

حضرت میر محمد اسحاق صاحب فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے زمانے میں حضرت خلیفہ المسیح اول بیمار ہو گئے حضرت مسیح موعود نے میری یہ ڈیوٹی لگائی کہ جب آپ حضرت مولوی صاحب کو دیکھنے تشریف لے جائیں تو میں آپ کے ساتھ جایا کروں۔ ایک دن حضرت مولوی صاحب کی طبیعت کچھ زیادہ ناساز تھی۔ حضرت مسیح موعود حسب معمول آپ کو دیکھنے کے لئے ان سیڑھیوں سے جو حضرت مسیح موعود کے مکان کے اوپر کے حصہ سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے مکان کے صحن میں اترتی ہیں۔ حضرت مولوی صاحب کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ میں حضور کے ساتھ تھا۔ جب ڈاکٹروں نے اور خود حضرت مسیح موعود نے بھی حضرت مولوی صاحب کو دیکھ لیا تو حضور نے باہر صحن میں تشریف لا کر ٹہلنا شروع کر دیا تھا۔ اس وقت حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے آپ پر چھتری کا سایہ کیا ہوا تھا۔ حضور کچھ دیر ٹہلتے رہے اور پھر انہیں سیڑھیوں کے ذریعہ اوپر تشریف لے گئے۔ میں بھی حضور کے ساتھ چلا گیا۔ اپنے مکان میں تشریف لا کر حضرت صاحب نے ایک الماری سے کچھ دوائیں نکالیں اور حضرت اماں جان کے دالان میں ہی زمین پر بیٹھ گئے اور ان دواؤں میں سے کچھ دوائیں نکال نکال کر کاغذ کے ٹکڑوں پر رکھنی شروع کر دیں۔ حضرت مسیح موعود کی فکرمندی کو دیکھ کر حضرت اماں جان نے بھی آکر حضور سے کلام کرنا شروع کر دیا۔ کہ جماعت کے بڑے بڑے عالم فوت ہو رہے ہیں مولوی برہان الدین صاحب جہلمی فوت ہو گئے۔ مولوی عبدالکریم صاحب بھی فوت ہو گئے۔ خدا تعالیٰ مولوی صاحب کو صحت دے۔ حضرت اماں جان کی یہ باتیں سن کر حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ "یہ شخص ہزار عبدالکریم کے برابر ہے"

(مبشرین احمد ص 42)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32398 میں ہارون محمود ملک ولد ملک حامد محمود قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ہارون محمود ملک آف D-655 فیصل ٹاؤن لاہور حال جوہر ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 عبد القدوس ناصر وصیت نمبر 31302 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر فیصل ٹاؤن لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32399 میں ناصر بیگم زوجہ مرزا محمد رفیق احمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ حال لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ مالیتی -/150000 روپے۔ 2- زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ 3- حق مہر -/3000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/203000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ناصر بیگم پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ حال لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 مبشر محمود وصیت نمبر 25474۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32400 میں زاہدہ مسرت زوجہ سمیع اللہ قمر مربی سلسلہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 37 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1500 روپے۔ 2- زیورات طلائی وزنی 2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 3- کل جائیداد مالیتی -/11500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زاہدہ مسرت کوارٹر نمبر 37 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ساکن بشیر آباد برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت نمبر 17809۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32401 میں بشیر احمد ولد چوہدری محمد خان صاحب قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-11/30 ضلع ساہیوال حال دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین ڈیڑھ مربع واقع چک نمبر L-11/30 مالیتی -/2250000 روپے۔ 2- فروخت شدہ مکان -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے سالانہ بصورت پسران مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشیر احمد 2/5 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اسماعیل سیکرٹری مال دارالبرکات ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32402 میں بشارت احمد بشیر ولد بشیر احمد صاحب قوم گل گوندرے پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشارت احمد بشیر 3/2 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد وصیت نمبر 19466 گواہ شد نمبر 2 مجید احمد خان عارف وصیت نمبر 28633۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32403 میں چوہدری فضل قادر ولد چوہدری فضل حق مرحوم قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 22 مرلہ مالیتی -/200000 روپے جس پر بچوں نے مکان اپنے خرچ پر تعمیر کئے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری فضل قادر محلہ نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد پسر موصی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ملک نصیر آباد سلطان۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32404 میں مظہر احمد ولد حافظ مظفر احمد صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے انیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر B-74 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظہر احمد کوارٹر نمبر B-74 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد کاہلوں وصیت نمبر 20382۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32405 میں سید عبد الرحمن ولد سید عبد السعید مرحوم قوم سید پیشہ ہومیو پریکٹس عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/43 دار العلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 99-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- موٹر سائیکل یاماہا ماڈل 1991ء مالیتی -/30000 روپے۔ 2- سرمایہ بصورت ادویات مالیتی -/50000 روپے۔ 3- نقد سرمایہ برائے خریداری ادویات -/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید عبد الرحمن 17/43 دار العلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا نذیر احمد خسر موصی وصیت نمبر 12843 گواہ شد نمبر 2 سید عبد السلام رضوان

بقیہ صفحہ 5

وارث بنائے (آمین)

ہمارے پیارے نانا جان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ہمیں صبر عطا فرمائے۔ (آمین) ہمارے نانا جان کی ہمارے حق میں تمام دعائیں قبول فرمائے (آمین)

احباب جماعت سے ہماری آئندہ کامیابیوں و کامرانیوں کے لئے درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم نصراللہ خان ناصر صاحب ایم اے شاہد مربی سلسلہ ایڈیٹر انصاراللہ ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم منور نصیر احمد صاحب سیلز مینیجر اسٹیٹ لائف ربوہ کی بھانجی عزیزہ وحیدہ لئیق صاحبہ بنت پروفیسر ڈاکٹر لئیق احمد صاحب آف ورگانوالی سیالکوٹ Milwaukee W.I یو ایس اے کے نکاح کا اعلان ہمراہ چوہدری فرخ شہزاد صاحب ابن چوہدری احسان احمد صاحب فرینکفورٹ (جرمنی) -/25000 ہزار مارک حق مہر پر مورخہ 6۔ مارچ 1999ء کو بیت الفضل لندن میں ہوا۔ نکاح کا اعلان مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے کیا حضور انور نکاح کی تقریب میں تشریف فرما رہے اور ازراہ شفقت نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔

احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرزا حبیب الرحمٰن صاحب ابن مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 17۔ اکتوبر 99ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کی ولادت نیو یارک میں ہوئی ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام مرزا منیب الرحمٰن عطا فرمایا ہے۔

عزیز نومولود حضرت بھائی مرزا برکت علی صاحب قادیانی کا پڑپوتا اور محترم منصور احمد صاحب ابن عبدالقدیر صاحب بھاگلپوری کا نواسہ اور مولانا عبدالباقی صاحب بھاگلپوری کا پڑنواسہ ہے۔

احباب جماعت سے عزیز نومولود کی صحت و سلامتی، خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم شیخ بشارت احمد صاحب ناظم نومبائعین خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کو اللہ تعالیٰ نے 20۔ اکتوبر 99ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام جاذب احمد عطا فرمایا ہے بچہ مکرم ملک اقبال احمد صاحب اعوان (مرحوم) آف چونڈہ کا پوتا ہے۔ احباب بچے کی صحت و سلامتی اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترمہ بخت بھری صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یار صاحب مجوکہ ناصر آباد غربی ربوہ گزشتہ کئی سالوں سے بوجہ فالج بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے۔ فالج کا اثر زبان اور دماغ پر بھی ہے۔ احباب سے موصوفہ کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ناصر احمد قمر صاحب زعیم حلقہ گلبرگ لاہور کے والد محترم چوہدری رحمت اللہ صاحب عرصہ گیارہ سال سے بوجہ فالج بیمار ہیں۔ ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے انہیں مکمل شفا دے۔

تقریب شادی

○ مکرم عبدالحنان عامر صاحب مقیم جرمنی ابن مکرم ریاض احمد چودھری صاحب دارالصدر شمالی ربوہ کی شادی مورخہ 10۔ اکتوبر 1999ء کو جرمنی میں منعقد ہوئی۔ ان کا نکاح 6۔ نومبر 1997 کو بیت المبارک ربوہ میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے ہمراہ نصرت النعیم احمد صاحبہ بنت مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) مبشر احمد صاحب آف جرمنی پڑھا تھا۔

عبدالحنان عامر صاحب محترم حافظ عبدالعزیز صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید کا بھتیجا ہے اور عزیزہ نصرت محترم ڈاکٹر محمد احمد صاحب کی پوتی اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) کی پڑپوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم واصف احمد بھٹی صاحب بابت ترکہ مکرمہ مسرت بیگم صاحبہ)

مکرم واصف احمد بھٹی صاحب (آف بھاکا بھٹیاں ضلع حافظ آباد) C/O مکرم سلطان احمد بھٹی صاحب ساکن نمبر 17/44 دارالعلوم وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ مسرت بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 31/24 دارالعلوم شرقی ربوہ کل رقبہ 1 کنال 55 مربع فٹ میں سے 1/2 حصہ ان کے نام منتقل شدہ ہے۔ یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ میرے علاوہ ہمارا ایک بیٹا وقاص احمد بھٹی بھی ان کا وارث ہے۔ اسے یہ قطعہ میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

گروزنی پر روسی فوج کا دو طرفہ حملہ

روسی فوج نے چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی پر دو طرف سے حملہ کر دیا ہے۔ گزشتہ ایک ماہ کے دوران اس سخت ترین حملے میں بھاری توپ خانہ مارٹر، جنگی ہیلی کاپٹر اور دیگر مہلک ہتھیار استعمال کئے جا رہے ہیں۔ شہر کے مغربی اور شمالی نواحی علاقوں میں روس اور چیچنیا کی فوج میں شدید لڑائی ہو رہی ہے۔ روسی فوجیوں نے اپنے جانی نقصان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا لیکن چیچن حکام نے بتایا ہے کہ بڑی تعداد میں شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں۔

یلسن کا بیان

روس کے صدر بورس یلسن نے کہا ہے کہ روس کی چیچنیا کے خلاف فوجی کارروائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک داغستان کے چھاپہ ماروں کا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔

راجیو گاندھی کی رشوت خوری

بوفورس توپوں کے سکینڈل میں راجیو گاندھی کی رشوت خوری کے ٹھوس ثبوت مل گئے ہیں۔ 1437 کروڑ روپے کے اس سودے کی حتمی منظوری تین مختلف محکموں کے وزیروں اور پانچ سرکاری افسروں نے ایک ہی دن میں کس طرح دے دی۔ راجیو نے معاملہ کھلنے پر تحقیقات میں روڑے اٹکائے۔

بھارت میں ٹرکوں کی ہڑتال کا ساتواں روز

بھارت میں 20 لاکھ کے قریب ٹرک ڈرائیوروں کی ہڑتال ساتویں دن بھی جاری رہی ادھر بمبئی میں میں ٹیکسی ڈرائیوروں نے ہڑتال کر دی ہے ان کا کہنا ہے کہ سرکاری محکمہ' آلودگی کے خاتمے کی آڑ میں انہیں تنگ کر رہا ہے۔ ہڑتال کرنے والے ٹیکسی ڈرائیوروں کی تعداد 55 ہزار ہے۔

امریکہ امن قائم کرنے کی کوششیں کرے

ایران نے کہا ہے کہ امریکہ دنیا میں انتشار پھیلانے کی بجائے قیام امن کے لئے کوششیں کریں۔ ممالک میں تعلقات کا انحصار بین الاقوامی قوانین پر ہوتا ہے۔ اگر انسان بھیڑیوں کی عادات اختیار کریں گے تو لوگ ان کو بھیڑیا ہی کہیں گے۔

بھارت پر پابندیاں جلد اٹھالیں گے

امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت پر عائد پابندیاں جلد اٹھالیں گے۔ صدر کلنٹن کے دورہ بھارت سے اقتصادیات بین الاقوامی سفارت کاری اور انسداد دہشت گردی کے شعبے میں دو طرفہ تعلقات مزید مضبوط ہونگے۔

مشرقی تیمور میں گیارہ ہزار امن فوج

اقوام متحدہ نے مشرقی تیمور میں امن کی بحالی کے لئے 11 ہزار امن فوج اور پولیس اہلکار تعینات کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اقوام متحدہ نے یہ قدم اس لئے اٹھایا ہے کہ اگلے دو تین سالوں میں مشرقی تیمور کے حالات بہتر ہو جائیں گے۔ امن فوج میں ناروے' جاپان' جنوبی کوریا کے علاوہ چین کے فوجی دستے بھی شامل ہونگے۔ تاہم اس فوج میں بڑا حصہ آسٹریلین فوجیوں کا ہوگا۔ اس مشن پر تقریباً 10 کروڑ ڈالر خرچ آئیں گے۔

جرمنی 10 لاکھ غیر ملکیوں کو شہریت دے گا

جرمنی اگلے سال 10 سال لاکھ غیر ملکیوں کو شہریت دے گا۔ غیر ملکیوں کو شہریت دینے کے لئے قوانین میں نرمی کی جائے گی۔ اور قوانین کی تشہیر کی جائے گی۔ ان قوانین کے تحت لمبے عرصے سے جرمنی میں رہنے والے شہریت حاصل کر سکیں گے۔

امریکہ عراق کیلئے امداد روک رہا ہے

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ امریکہ عراق کیلئے انسانی ہمدردی کی امداد روک رہا ہے۔ امداد کا عمل شفاف ہونا چاہئے۔ روکنے سے وعدہ شکنی ہوتی ہے۔

بھارت کی یقین دہانی

امریکہ وزیر توانائی نے نئی دہلی میں آمد کے بعد کہا کہ بھارت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ مزید جوہری تجربے نہیں کرے گا۔ اور سی ٹی بی ٹی پر دستخط کر دے گا۔ بھارت کی نئی پارلیمنٹ کو مشکلات کا سامنا پیدا ہو گیا ہے۔ کانگریس نے جس کی سربراہ راجیو گاندھی کی بیوی سونیا گاندھی ہیں' دھمکی دی ہے کہ اگر بوفورس سکینڈل سے راجیو کا نام خارج نہ کیا گیا تو پارلیمنٹ کا بائیکاٹ کر دیا جائے گا۔ بھارتی حکومت نے کہا ہے کہ ہمارے پاس ایسا کرنے کا قانونی اختیار نہیں ہے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ ہم حکومت کو 4 دن کی مہلت دیتے ہیں۔ پھر ایکشن لیں گے۔

انڈونیشیا میں آرمی چیف فارغ

انڈونیشیا کے نئے صدر عبدالرحمان واحد نے اپنی کابینہ کا اعلان کیا ہے جسے قومی یکجہتی کابینہ کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں تمام بڑی سیاسی پارٹیوں' کاروباری گروپوں' اقلیتوں اور فوجی نمائندوں کو شامل کیا گیا ہے۔

ڈش انٹینیا برائے احمدیہ ٹیلی ویژن۔ اے ون۔
سپیشل ڈسکاؤنٹ رزلٹ مکمل سیٹ -/3900 روپے
احمد الیکٹرونکس
گول چکر ساہیوال
فون نمبر 0441-62766

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 27 اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 20 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 28۔اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-25
جمعہ 29۔اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-58
جمعہ 29۔اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-20

چھ ماہ لگیں یا تین سال

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ چھ ماہ لگیں یا تین سال، کرپشن کے خاتمے تک ملک سیاسی قیادت کے حوالے نہیں کروں گا۔ احتساب دو تین سال چلتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ 318۔ افراد دو کھرب (200۔ ارب) روپے کے نادہندہ ہیں۔ اکثریت سیاستدانوں کی ہے۔ لاہور فیصل آباد اور کراچی کے تین افراد ساڑھے سات ارب روپے کے نادہندہ ہیں۔ انہیں سزا بھگتنا ہوگی۔ ڈیڈ لائن ختم ہونے پر فوری کارروائی کریں گے۔ لوٹی گئی رقم کی وصولی میں چاہے تین سال بھی لگ جائیں۔ بدعنوانی شروع سے آخر تک ختم کریں گے۔ تب ہی ملک ترقی کر سکتا ہے۔ ملک ان لوگوں کو دے دینا بدعنوانی پھر سے شروع کرنے کے مترادف ہے۔

احتساب بے رحمانہ اور غیر جانبدارانہ

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ احتساب بے رحمانہ اور غیر جانبدارانہ ہوگا۔ چھوٹا بچے گا نہ بڑا۔ نادہندگان کی فہرستیں بن رہی ہیں۔ سیکیورٹی کونسل کے ارکان ایماندار ہیں۔ قومی سلامتی کونسل کے ارکان کو خود نہیں جانتا۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ فوج حکومت کو راہ راست دکھانے اور حالات کی بہتری کیلئے شدت سے غور کر رہی ہے۔ مارشل لاء یا فوجی ایکشن کا خیال بھی نہ تھا۔ لیکن نواز شریف کے اقدامات نے معاملات کو سپیڈ اپ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ تارکین وطن سے کچھ مانگوں گا نہ وعدہ کروں گا۔ ہماری کارکردگی دیکھ کر خود فیصلہ کریں۔ ایم کیو ایم سمیت کسی پارٹی سے ناانصافی نہیں ہوگی۔

نواز شریف سے سلوک؟

جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ سابق وزیراعظم نواز شریف کے متعلق مجھے فیصلہ کرنا ہے۔ جو ہوگا خود دیکھ لیں گے۔ نواز شریف سے کیا سلوک کیا جاتا ہے۔ یہ وقت ہی بتائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ الیکشن کیلئے فی الحال کوئی ٹائم ٹیبل نہیں بنایا۔ لیکن ملک کی اقتصادی حالت سنوارنے کیلئے وقت کا تعین کر رکھا ہے۔ ملکی اتحاد کو بھی مضبوط بنائیں گے۔ امید ہے میرا مشن جلد مکمل ہو جائے گا۔

نواز شریف سے ملاقات کا مطالبہ

دولت مشترکہ کے وفد نے نواز شریف سے ملاقات کا مطالبہ کر دیا ہے۔ سول حکومت کی بحالی پر بات چیت کرنے کیلئے جاپانی وفد بھی پہنچ گیا۔ کینیڈا کے وزیر خارجہ کی سربراہی میں دولت مشترکہ کا 4۔رکنی تحقیقاتی وفد اسلام آباد پہنچ رہا ہے۔ حکومت دونوں وفود کو حالیہ تبدیلیوں کا جواز فراہم کرے گی۔ جاپانی نائب وزیر خارجہ صدر مملکت کو جاپانی وزیراعظم کا پیغام بھی پہنچائیں گے۔ کینیڈا کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ فوجی قیادت معزول وزیراعظم تک رسائی ممکن بنائے۔

کاؤس جی پر فرد جرم عائد

سپریم کورٹ کے 12 رکنی فل بنچ نے کالم نگار اور صحافی اردشیر کاؤس جی پر فرد جرم عائد کر دی ہے ایم ڈی پی ٹی وی اور ایس ٹی این کے خالد حسن کی حاضری سے استثنیٰ کی درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔ کاؤس جی کے وکیل عبدالحفیظ پیرزادہ نے کہا کہ مقدمہ کا فیصلہ کرتے وقت احتیاط سے کام لیا جائے۔ اس کے دوررس نتائج نکلیں گے۔

وزیر خارجہ وطن آ گئے

نامزد وزیر خارجہ عبدالستار امریکہ سے وطن پہنچ گئے ہیں۔ وہ فوری طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیں گے۔

مفاد پرستوں سے ہوشیار رہیں

سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف مفاد پرستوں سے ہوشیار رہیں۔ ساری سیاسی پارٹیوں کے خلاف کارروائی ہوئی تو بنیاد پرست آ جائیں گے۔ چیف ایگزیکٹو کو ان کی کارروائی کے عمل اور رد عمل سے آگاہ کرنا چاہتی تھی لیکن بدقسمتی سے رابطہ نہ ہو سکا۔ زرداری کے قید میں ہونے سے تھوڑی سی پریشانی ہے لیکن جنرل مشرف اچھے آدمی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ساری سیاسی پارٹیوں کے خلاف کارروائی سے جو خلا پیدا ہوگا اس کو پورا کرنے کیلئے لامحالہ بنیاد پرست آگے آ جائیں گے۔

نئی ٹیم تبدیلی نہیں لا سکتی

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ جنرل مشرف کی نئی ٹیم کرپٹ نظام کا حصہ رہی ہے۔ یہ تبدیلی نہیں لا سکتی۔ لاکھوں روپے تنخواہ لینے والے اور بیرون ملک رہ کر عیش و عشرت کی زندگی گذارنے والے آئی ایم ایف کے نمائندے قوم کو کیا جذبہ تازہ دیں گے۔ اس کام کیلئے دیانتدار لوگ چاہئیں فوج احتساب کر کے واپس چلی جائے ورنہ نقصان اٹھائے گی۔ مجھ سے ملاقات کرنا چیف ایگزیکٹو کی ذمہ داری ہے۔

طاہر القادری کا دعویٰ

عوامی تحریک کے طاہر القادری نے دعویٰ کیا ہے کہ وزیر خارجہ عبدالستار کا نام انہوں نے پیش کیا تھا۔

نئی ٹیم کا تجزیہ

جنرل پرویز مشرف کی ٹیم کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ شریف الدین پیرزادہ ایوب سے لیکر نواز دور تک ہر حکومت میں شریک رہے۔ ڈاکٹر یعقوب کو بینظیر اور نواز شریف دونوں کا اعتماد حاصل رہا۔

ٹائم نیوز ویک میں تذکرہ

امریکی جرائد جنرل پرویز مشرف کے بارے میں بڑے متجسس ہیں۔ دو بڑے جرائد ٹائم اور نیوز ویک نے لکھا ہے کہ ان کی پلّوں والی تصویر نے خوشگوار تاثر چھوڑا۔ یہ تصویر خاص پیغام دیتی ہے۔ ان کی والدہ نے ساڑھی پہن رکھی تھی جس سے بھارت سے مصلحت آمیز رویہ کا اشارہ ملا۔

جلدی امراض۔ خارش ہر قسم دھدر۔ چنبل۔ آتشک۔ گرمی دانے۔ چھپاکی وغیرہ مکمل علاج چار ادویات
ہمہ ڈاک خرچ -/125
قاضی دواخانہ گوجرانوالہ روڈ فون 2114
چک چٹھہ۔ رجسٹرڈ حافظ آباد کوڈ 0438

چائنیز و پاکستانی کھانے
ربوہ شہر میں پہلا معیاری،
صاف ستھرا اور لذیز کھانوں کا مرکز
شہزاد ریسٹورنٹ
اقصیٰ چوک ربوہ - فون 212039 PP

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515، رہائش 212300

DASCO
ڈیلر: ٹویوٹا ہائی ایس، ☆ ٹویوٹا ہائی لکس،
☆سوزوکی، ☆ کرولا، ☆ مزدا، ☆ ڈاٹسن،
☆ اور معیاری پاکستانی آٹو پارٹس ☆ نیز ٹی ایس ایس
(T.S.S.) برانڈ کے معیاری ربڑ پارٹس
داؤد آٹو سپلائی کمپنی
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
سرپرست اعلیٰ۔ شیخ محمد الیاس - فون 7725205 رہائش 7285439
نوٹ: ربوہ میں رابطہ کیلئے شیخ انور حمید، شیخ کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212207